سیرتِ فاطمۃ الزہراؓ از جناب سیرت نگارِ صحابہؓ طالب ہاشمی صاحب۔ ناشر: البدر پبلی کیشنز۔ ۲۳، راحت مارکیٹ، اردو بازار لاہور۔ قیمت: ۳۰/- روپے۔

طالب ہاشمی صاحب کو ان کا قلم ان شاء اللہ جنت میں لے جائے گا۔ انھوں نے صحابہ و صحابیات رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور صلحائے امت کی سیرتوں کے جو عکس پیش کیے ہیں، اُن کے ذریعے نہ صرف اردو زبان و ادب کے دامن کو مالا مال کیا ہے بلکہ دینِ قیّم کی تجلیات کو خوب نمایاں کیا ہے، نیز عترتِ رسولؐ کی شان پیش فرمائی ہے۔ سبحٰن اللہ! کتاب پڑھیں تو معلوم ہوتا کہ حضرت فاطمہؓ کی سیرت، محبتِ والد، رقّت، مشقت، صبر، ذکر و عبادت، انفاق و اطعام، ہمدردی و طاعتِ شوہر، شفقت و تربیتِ اولاد اور عفت و حیا کی گندھاوٹ سے بنی تھی۔ عالمِ طفلی ہی میں ایک موقع پر اچھے کپڑے اور زیور پہننے سے انکار کر دیا۔ (ص ۶۳) ذہانت کا یہ عالم کہ جب بچی تھیں تو والدہ سے سوال کیا کہ کیا اللہ ہمیں نظر بھی آسکتا ہے؟ (ص ۶۲) غیرت ایسی کہ کم عمری میں ابوجہل کے تھپڑ مارنے کا بدلہ لے لیا (ص ۶۶)۔ رات کو بخار ہوتا اور صبح کو چکی پیستیں، پانی کا مشکیزہ بھر کر لاتیں، پھر بھرپور عبادت کرتیں اور اولاد کی گواہی ہے کہ انھوں نے کبھی اپنے آرام اور فائدے کے لیے دعا نہیں کی۔ (ص   ) سونے کا ہار حضورؐ کے اشارے سے اُتارا اور بیچ دیا۔ (ص ۱۳۵)۔ اسی طرح پردہ اور کنگنوں کا معاملہ ہوا (ص ۱۳۶)۔ حضرت اسماءؓ کے سامنے یہ وصیت کی کہ میرا جنازہ لے جاتے وقت اور تدفین کے وقت پردے کا پورا لحاظ رکھنا۔ (ص ۱۷۳)۔ کچھ لوگوں نے تاریخ کے تمام ریکارڈ پر خط پھیر کر یہ دعویٰ کیا کہ حضورؐ کی ایک ہی بیٹی فاطمہؓ تھیں۔ طالب ہاشمی صاحب نے وضاحت سے بتایا ہے کہ چار صاحبزادیاں تھیں اور سب کے حالات لکھے ہیں۔

ایک گروہ نے میراثِ رسولؐ (باغِ فدک وغیرہ) کی بحث چھیڑ کر خلیفۂ اوّل اور حضرت فاطمہؓ و جملہ لواحقین کے درمیان کشیدگی و اختلاف کا سماں پیدا کر دکھایا ہے۔ مگر حضورؐ اور حضورؐ کے اہلِ خاندان کی شدید محبت عوام میں تھی۔ اور ایسے میں اگر خلیفۂ اوّل سے ناچاقی ہوتی تو چہ میگوئیوں کا طوفان انقلاب کا مدوجزر پیدا کر دیتا۔ بات صرف یہ ہے کہ خلیفۂ اوّل نے اس معاملے میں بھی اپنا اصولی مسلک برقرار رکھا کہ حضورؐ نے جس طرح کسی معاملے کو چلایا میں اس میں ردوبدل نہیں کر سکتا۔ اگر رنجش تھی بھی تو ثابت ہے کہ وہ افہام و تفہیم سے دفع ہو گئی۔ ملاحظہ ہوں روایاتِ طبقات ابن سعد، البدایہ والنہایہ، مسندِ احمد بن حنبل اور شرح نہج البلاغہ۔ جلد ۵ (ص ۱۷۰-۱۶۹)۔ حضرت فاطمۃ الزہراؓ کی پیدائش بعثت سے